اللہ تقوی والوں سے محبت کرتا ہے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-4

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

اللہ تقوی والوں سے محبت کرتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ
ڈرو	اللہ سے	(جیسے) حق ہے	اس سے ڈرنے کا

وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾
اور ہرگز نہ تم مرنا	مگر	اس حال میں کہ تم	مسلمان ہو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اللہ کا تقوی اختیار کرو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیےپیدا کیا اور عبادت کے طریقے
سکھانے کے لیے اس نے ہر دور میں اپنے انبیاء بھیجے

عبادت میں کچھ کام کرنے کے ہیں اور کچھ چیزوں سے بچنا ضروری ہے

جو شخص اللہ کو پہچان کر اس کی عظمت کو جان کر اس کے آگے جھک جائے

ان کاموں کو اختیار کرے جن کا اس نے حکم دیا ہے

اور ان چیزوں سے رک جائے جن سے روکا گیا ہے

تو گویا اس نے تقوی کا راستہ اختیار کر لیا

تقوی اس بات کی علامت ہے کہ انسان نے اپنے رب کو پہچان لیا

اور عظمت کو جان لیا ، عظمت کا یہ احساس کہ رب بڑا
ہے ،رب ہر چیز پر قادر ہے

وہ مجھے دیکھتا ہے وہ میری بات سنتا ہے،اس نے پوری کائنات کو اپنے قبضے میں
لے رکھا ہے، ہر چیز کو وہی چلاتا ہے

تو رب کی عظمت کا احساس انسان کے اندر آجاتا ہےتو انسان کے اندر ایک
طوفان برپا ہو جاتا ہے

انسان اپنے رب سے ڈرنے لگتا ہے

وہ ایک ذمہ دار انسان بن جاتا ہے، اللّٰہ کی پکڑ کا خوف اسے بے قرار کر دیتا ہے

وہ بے حس اور غافل انسان بن کر نہیں جی سکتا

تقوی والا انسان اپنا نگران خود بن جاتا ہے

بن دیکھے رب سے ڈر کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے

یہ خوبی ایسی خوبی ہوتی ہے جس کی بنا پر اللّٰہ بندے سے محبت کرنے لگتا ہے

ایسا انسان بندوں کے ساتھ معاملہ کرتے ہوئے بھی بہت محتاط رہتا ہے

ان کے ساتھ اچھے اخلاق اور عمدہ رویے کا اظہار کرتا ہے

جس کی وجہ سے بندے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں

آج کا موضوع

اللّٰہ تقوی والوں سے محبت کرتا ہے

لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ

تقوی کیا ہے؟

تقوی کا حق کیسے ادا کیا جائے؟

وہ کون سے کام ہیں جن کو کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انسان واقعی متقی ہے

اس آیت کی اہمیت

جہاں تک سورہ آلِ عمرآن کی اس آیت کا تعلق ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ
[آل عمران:102]

یہ آیت اسلامی اخلاق کے اصولوں میں سے ایک بہت بڑے اصول پر مبنی آیت ہے۔
[تفسیر ابن عاشور]

اس میں اللہ کے بندوں کو تقوی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے

پھر اس پر ثابت قدم رہنے پر کا اور موت تک استقامت اختیار کرنے کا

تقوی کیا ہے؟

سلف صالحین میں سے ابن مسعود اور دیگر لوگ جیسے کہ حسن بصری، عکرمہ، قتادہ اور مقاتل نے کہا: حق تقاتہ کا مطلب ہے کہ:
اس کی اطاعت کی جائے اور اس کی نافرمانی نہ کی جائے،
اور یہ کہ اس کا شکر بجا لایا جائے اور اس کی ناشکری نہ کی جائے،
اور اس کا ذکر کیا جائے اور اس کو بھلایا نہ جائے۔
اور خاص طور پر اپنی زبان کی حفاظت کی جائے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کوئی بندہ اس وقت تک اللہ سے اس طرح ڈر نہیں سکتا جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے جب تک وہ اپنی زبان کی حفاظت نہ کرے۔
[تفسیر ابن کثیر]

"وَلا تَمُوتُنَّ إِلا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ"

اور تم ہرگز نہ مرو، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو

یعنی اپنی صحت و سلامتی کے زمانے میں اللہ کی اطاعت پر قائم رہو اور تمہارا خاتمہ بھی اسی پر ہو

جو شخص جیسی زندگی بسر کرتا ہے، اسی کے مطابق اسے موت آتی ہے۔

اسی کے مطابق اسے قبر سے اٹھایا جائے گا

اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم اللہ کی اطاعت میں ہی زندگی بسر کریں

اور حقیقی معنوں میں ہمارے اندر تقوی پیدا ہو جائے

تقوی کا معنی و مفہوم

لغوی معنی

(و ق ی) کے مادے سے

ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ دور ہٹانا

متقی آدمی اپنے آپ کو نیک عمل کے ذریعے نافرمانی اور عذاب سے بچاتا ہے۔

[نضرۃ النعیم]

اصطلاحی معنی

(اَلْمُتَّقِینَ): وہ لوگ جو گناہوں سے بچتے ہیں اور فرائض ادا کرکے اپنے آپ کو عذاب سے بچاتے ہیں

تقوی کا معنی- عربی میں

الصیانۃ والحذر والحمایۃ والحفظ

خود کو عیوب سے بچانا اور بچاؤ اور احتیاط اور حفاظت

شریعت میں کمال درجے پرہیز اس چیز سے بچنا جو قیامت کے دن نقصان دے یعنی اوامر کو بجا لانا اور نواہی سے اجتناب کرنا۔(غرائب القرآن نیساپوری)

علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تقوی گناہوں پر اصرار کو ترک کر دینا ہے۔
(تفسیر الرازی)

الخوف من الجلیل	والعمل بالتنزیل	والقناعة بالقلیل	والاستعداد لیوم الرحیل
اللہ عزوجل سے ڈرنا	وحی الہی (قرآن و سنت) پر عمل کرنا	تھوڑے پر قناعت کرنا	موت کی تیاری کرنا

ان تجعل بینک وبین عذاب اللہ وقایة

یہ کہ تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان کوئی بچاؤ ہو،
یعنی اللہ کے عذاب سے (المحرر الوجیز)

التقوی

أَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَأَنَّکَ تَرَاہُ ، فَإِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَإِنَّہُ یَرَاکَ

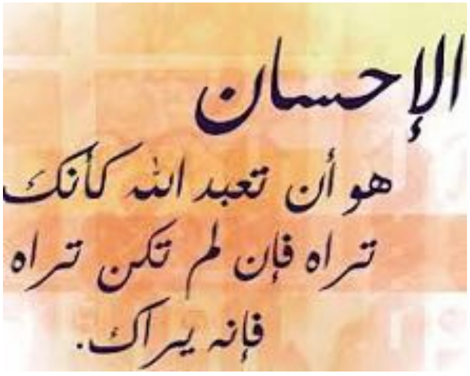

ابن قیم رحمہ اللہ تقویٰ کی مختلف شرعی تعریفات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حقیقت میں شرعی تقویٰ اللہ کی اطاعت میں کیا جانے والا وہ عمل ہے جو ایمان کی حالت میں اور اجر کی نیت رکھتے ہوئے اللہ کے احکامات پر عمل کرنے اور اس کی منہیات سے بچنے کی صورت میں سرانجام دیا جاتا ہے۔

پس اللہ نے جو حکم دیا ہے متقی انسان حکم دینے والے پر ایمان لاتے ہوئے اور اس کے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے اس پر عمل کرتا ہے۔

اور جس چیز سے اللہ نے منع کیا ہے وہ منع کرنے والے پر ایمان لاتے ہوئے اور اس کی وعید سے ڈرتے ہوئے اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ [الکلم الطیب]

بعض سلف کہتے ہیں: تم تقوی کی حقیقت کو اس وقت تک نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ تم ایسے کام بھی چھوڑ دو جن میں کوئی حرج نہیں اسی بات سے بچتے ہوئے کہ حرج والے کاموں میں نہ پڑ جاؤ، تم مباح چیزیں بھی اسی لیے چھوڑ دو ممنوع سے بچتے ہوئے۔

فیروز آبادی کہتے ہیں کہ تقوی سے مراد ہر اس چیز سے پرہیز کرنا ہے جس میں نقصان ہو اور وہ ہے نافرمانی اور فضول کام ۔[نضرۃ النعیم]

ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بندہ تقویٰ کی اصل حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ جو بات دل میں کھٹکتی ہو اسے بالکل چھوڑ نہ دے

اور یہ بھی کہا گیا ہے :تقوی سے مراد نفس کی لذتوں کو ترک کر دینا اور خواہشات کی مخالفت کرنا ہے۔ [نضرۃ النعیم]

عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب سے تقوی کے بارے میں دریافت فرمایا۔

تو ابی بن کعب نے کہا: کیا آپ خاردار راستے سے گزرے ہیں ؟

انہوں نے کہا ہاں کیوں نہیں ،

ابی بن کعب نے کہا: تو آپ کیا کرتے ہیں ؟

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یعنی سمٹ کر کپڑے بچا کر اور بھرپور کوشش کر کے، احتیاط سے۔

ابی بن کعب نے فرمایا: یہی تقوی ہے

بعض علماء کہتے ہیں: تقوی تمام کا تمام اس آیت میں جمع ہے

اِنَّ اللّٰهَ

بے شک اللہ

يَاْمُرُ

حکم دیتا ہے

بِالْعَدْلِ

عدل کا

وَالْاِحْسَانِ

اور احسان کا

وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

اور دینے کا قرابت داروں کو

وَيَنْهٰى

اور وہ روکتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ

بے حیائی سے

وَالْمُنْكَرِ

اور برائی

وَالْبَغْيِ

اور زیادتی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾

وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم تم نصیحت پکڑو

تقوی کا مقام دل ہے

التَّقْوَی هَاهُنَا

رسول اللہ ﷺ نے اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا تقوی یہاں ہے

قلبِ سلیم والا ہی تقوی پاتا ہے

تقوی کے مراتب

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ تقویٰ کے تین درجات ہیں:

دل اور اعضاء کو گناہوں اور حرام کاموں سے بچانا،

پھر مکروہ کاموں سے بچانا،

پھر فضول اور بے فائدہ چیزوں سے بچانا۔ [صید الفوائد]

قرآن کے آغاز میں ہی تقوی کا حکم

تقوی کی اہمیت و فضیلت

اللہ عزوجل کا اولین و آخرین کو تاکیدی حکم

... وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ... النساء:131

۔۔۔ اور بلاشبہ یقینا ہم نے ان لوگوں کو جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمھیں بھی تاکیدی حکم دیا ہے کہ اللہ کا تقوی اختیار کرو

تمام لوگوں کو حکم

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ (الزمر:16)

ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی سائبان ہوں گے۔ یہ ہے وہ جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو ! پس تم مجھ سے ڈرو۔

تمام انبیاء کا اپنی قوموں کو تقوی کا حکم دینا

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:106)

جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے؟

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:124)

جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے؟

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:142)

جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے؟

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:161)

جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے؟

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:177)

جب ان سے شعیب نے کہا کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے؟

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (العنکبوت:16)

اور ابراہیم کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقوی اختیار کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔

عبادت کا مقصود "تقوی کا حصول "

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [البقرة:21]

اے لوگو ! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور تم سے پہلے لوگوں کو بھی تاکہ تم میں تقوی پیدا ہو۔

روزہ تقوی کے حصول کا ذریعہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [البقرة:183]

اے ایمان والو ! تم پر روزے فرض کردیئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کئے گئے تھے (اور اس کا مقصد یہ ہے) کہ تم میں تقوی پیدا ہو۔

اعمال کی قبولیت کا دارومدار تقوی پر

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (المائدۃ:27)

اللّٰہ تو متقی لوگوں ہی سے قبول فرماتا ہے۔

تقوی کی بدولت اللّٰہ کی محبت کا ملنا

فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (ال عمران:76)

پس بے شک اللّٰہ متقی لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔

اللّٰہ کی دوستی ملنا

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ (الجاثیۃ:19)

اور اللّٰہ متقین کا دوست ہے۔

اللّٰہ کا ساتھ ملنا

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (التوبۃ:123)اور

جان لو کہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

تقوی کی بدولت ہدایت ملنا

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ

[آل عمران:138]

یہ واقعات لوگوں کے لیے کھلی تنبیہ ہیں اور متقی لوگوں کے لیے

ہدایت بھی ہیں اور نصیحت بھی۔

فرقان ملنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ(الأنفال:29)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اگر تم اللہ کا تقوی اختیار کروگے تو وہ تمہارے لیے

(حق و باطل میں) فرق کرنے کی بڑی قوت بنادے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور

کردے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

خوف و غم سے نجات

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ () الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

(یونس:63-62)

آگاہ رہو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوتا ہے، اور نہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں۔وہ جو ایمان لائے اور وہ تقوی اختیار کرتے ہیں۔

مشکلات سے نکلنے کا راستہ ملنا

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا () وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

(الطلاق:3-2)

اور جو کوئی اللہ کا تقوی اختیار کرے گا تو وہ اس کے لئے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ پیدا فرما دے گا اور وہ اس کو وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوگا۔

معاملات میں آسانی ملنا

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (الطلاق:4)

اور جو کوئی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا تو اللہ اس کے لئے ہر معاملے میں آسانی پیدا فرما دے گا۔

گناہوں کی معافی اور اجر عظیم

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا (الطلاق:5)

اور جو کوئی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا تو اللہ اس سے اس کی برائیوں کو دور فرما دے گا اور وہ اس کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا

قیامت کے دن تکلیف اور غم سے نجات ملنا

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (الزمر:61)

اور اللہ نجات دے دے گا ان کو جنہوں نے تقویٰ کیا ان کی کامیابی کی بناء پر۔ نہ تو ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

قیامت کے دن کامیابی ملنا

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا (النبا:31)

متقین کے لیے یقینا کامیابی کا ایک مقام ہے

آخرت کے درجات کی بلندی ملنا

وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(البقرۃ:212)

اور وہ لوگ جنہوں نے تقوی اختیار کیا وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے

جنت کی بشارت

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (آل عمران: 133)

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑ کر چلو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ وہ متقی لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

عظیم بادشاہ کے قریب جگہ ملنا

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ () فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ (القمر:55-54)

بے شک متقی لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ صدق کی مجلس میں، عظیم بادشاہ کے پاس، جو بے حد قدرت والا ہے

ہر جگہ اللہ کا تقوی اختیار کرنا

اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ [مسند أحمد:21403]

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اللہ کا تقوی اختیار کرو خواہ کہیں بھی ہو

خفیہ اور ظاہر اللہ کا تقوی اختیار کرنا

ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے (ان سے) فرمایا میں تمہیں تمہارے خفیہ اور ظاہر ہر معاملے میں اللہ کے تقوی کی وصیت کرتا ہوں [مسند احمد:21573]

استطاعت کے مطابق تقوی اختیار کرنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی وصیت فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حسب استطاعت اللہ کا تقوی اختیار کرو،

ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ عزوجل کا ذکر کرو،

اور جب تم کوئی برائی کرو تو اسی وقت توبہ کرو، مخفی برائی کی توبہ مخفی انداز میں اور علانیہ گناہ کی توبہ اعلانیہ انداز میں کرنی چاہیے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:3320]

تقوی اعمال کو مزین کرتا ہے

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کے تقوی کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ تقوی تمہارے تمام معاملات کو زینت بخشنے والا ہے۔

[صحیح الترغیب والترھیب:2868]

عزت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ معزز کون ہے؟

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: وہ جو سب سے زیادہ متقی ہو، وہ سب سے زیادہ معزز ہے۔

[صحیح البخاری: 3374]

شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ جس کو تقویٰ معزز نہ بنائے تو اس کے لیے کوئی عزت نہیں ہے۔(یعنی جو تقویٰ اختیار کرکے باعزت نہیں بنا وہ باعزت نہیں ہے)۔

قیامت کے دن نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کا ساتھ ملنا

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: بے شک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب متقی ہیں خواہ وہ کوئی بھی ہوں اور کہیں بھی ہوں۔

[مسند أحمد: 22052]

جنت میں داخلے کا سبب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو اکثر کونسی چیز جنت میں داخل کرتی ہے؟ تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اور اچھا اخلاق۔

[سنن الترمذي: 2004]

تقوی کو بڑھانے کے لیے کیا کریں

کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑنا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [البقرة:63]

جب ہم نے تم پر طور پہاڑ کو بلند کر کے تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ جو کتاب ہم نے تمہیں دی ہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا اور جو احکام اس میں درج ہیں انہیں خوب یاد رکھنا۔ اس طرح شاید تم متقی بن جاؤ۔

سنت رسول ﷺ کی پیروی کرنا

ایک شخص نے عمر بن عبدالعزیز کو لکھا جس میں اس نے تقدیر کا مسئلہ دریافت کیا۔ تو انہوں نے جواب لکھا کہ اما بعد۔ میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور یہ کہ اس کے معاملہ میں اعتدال سے کام لو۔
اللہ کے نبی ﷺ کی سنت کا اتباع کرو اور بدعتیوں کی بدعات سے دور رہو، جبکہ آپ ﷺ کی سنت جاری ہوچکی ہے اور اس میں لوگوں کی ضرورت پوری ہوچکی، پس سنت کو لازم پکڑو کیونکہ اللہ کے اذن سے وہ تمہارے لیے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

اللہ کے راستے کی اتباع کرنا اور دوسرے راستے ترک کرنا

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [الانعام:153]

اور بلاشبہ یہی میری سیدھی راہ ہے لہذا اسی پر چلتے جاؤ اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا کر جدا جدا کردیں گی اللہ نے تمہیں انہی باتوں کا حکم دیا ہے شاید کہ تم متقی بن جاؤ۔

ہدایت پر استقامت اختیار کرنا

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ [محمد:17]

اور جن لوگوں نے ہدایت پائی ہے اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور تقویٰ عطا کرتا ہے

تقوی کے حصول کے لیے دُعایں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْهُدَى وَالتُّقَى
وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقوی،
پاکدامنی اور غناکا سوال کرتا ہوں

[صحیح المسلم: 7079]

© Alhuda International 2020

اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِی تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ
مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

اے اللہ میرے نفس کو تقوی دے،اس کو پاکیزہ کردے،تو ہی
اس(نفس)کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہےاور تو ہی اس
کا کار ساز اور مولی ہے

[صحیح مسلم: 7081]

Alhuda International 2020

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

موت کی تیاری

موت ایک اٹل حقیقت

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ [آل عمران:185]

ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹنا ہے پھر جنت کی طرف یا جہنم کی طرف (جانا ہے)۔ وہ ایسی اقامت گاہ ہے کہ وہاں سے روانگی نہیں ہوگی، وہ ایسی ہمیشگی ہے کہ جس میں موت نہیں آئے گی اور وہاں ایسے جسم ہوں گے جو مرنے والے نہیں ہوں گے

السلسلة الصحيحة: 1668

مومن کو اپنی منزل کا تعین ہونا

اپنی منزل کی تیاری کرنا

موت کی تیاری کرنے
والا اصل عقلمند

آج عمل کا وقت ہے

حسن خاتمہ کی اہمیت

انسان کے لیے حسنِ خاتمہ بہت ضروری ہے

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

انجام اچھا ہو، اختتام اچھا ہو

انبیاء کا اپنی اولاد کو اسلام کی حالت میں فوت ہونے کی وصیت کرنا

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (البقرۃ:132)

اور اسی کی وصیت ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوب نے بھی۔ اے میرے بیٹو ! بیشک اللہ نے تمہارے لیے یہ دین چن لیا ہے، تو تم ہرگز فوت نہ ہونا مگر اس حال میں کہ تم فرماں بردار ہو۔

اللہ نے آپ کو آخری دم تک اپنی عبادت کا حکم دیا

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ (الحجر:99)

اور اپنے رب کی عبادت کیجئے تا آنکہ آپ کے پاس یقینی بات (موت) آجائے۔

نیکی کے راستے پر فوت ہونے والوں کے لیے موت کے وقت خوش خبریاں

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ () ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي () وَادْخُلِي جَنَّتِي [الفجر:30-27]

اے مطمئن نفس ! اپنے رب کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی۔ پس میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا

توحید پر خاتمہ ہونا

شرک سے بچنا

ریا کاری سے بچنا

آخری کلام کلمہ ہونا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کثیرہ بن مرہ روایت کرتے ہیں کہ اپنے مرض الوفات میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی ایک حدیث سن رکھی ہے جو میں اب تک تم سے چھپاتا رہا ہوں (اب بیان کر رہا ہوں)

میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی

[مسند احمد:22034]

حسن خاتمہ کیسے

نیکی کے رستے پر استقامت اختیار کرنا

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ () نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ () نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ (فصلت:32-30)

یقیناً جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللّٰہ ہے پھر اس پر استقامت اختیار کی ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں) کہ نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی۔ وہاں تمہارا جو جی چاہے گا تمہیں ملے گا اور تم جو کچھ مانگو گے تمہارا ہوگا۔ یہ بے حد بخشنے والے، نہایت مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

اللّٰہ سے اچھا گمان رکھنا

اللّٰہ سے ملاقات کی تیاری کرنا

آخرت کے لیے محنت کرنی چاہئے

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا [الإسراء:19]

اور جو شخص آخرت کا ارادہ کرے اور اس کے لئے اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرے اور مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

ایمان کے ساتھ فرائض کی حفاظت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ باتیں ہیں جو ان کو ایمان کے ساتھ بجا لایا جنت میں داخل ہوگا، جس نے پانچ نمازوں کی حفاظت کی ان کے وضو، ان کے رکوع و سجود اور ان کے اوقات کے ساتھ اور رمضان کے روزے رکھے اور بیت اللہ کا حج کیا اگر زاد راہ کی طاقت رکھتا ہو اور خوش دلی کے ساتھ زکاۃ دی [صحیح الترغیب والترھیب:738]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا [صحیح البخاري:2790]

یہ سب صرف رمضان کی حد تک نہیں بلکہ ساری زندگی کرتے رہنا ہے

خالص اللہ کی خاطر کرنا ہے

اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ کرنا ہے

نیک اعمال کا زادراہ اکٹھا کرتے رہیں

کثرت سے اللہ کے ذکر میں مشغول رہیں

توبہ و استغفار کرتے رہیں

موت کا کثرت سے تذکرہ کرنا

اپنے مرنے کو قریب ہی سمجھنا

اچھی موت کے لیے دعا کریں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کا چہرہ چاہنے کے لیے لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کرے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[مسند احمد:23324]

نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا کرنی چاہیئے

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ
(آل عمران:193)

اے ہمارے رب ! بیشک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کے لیے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب ! پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ فوت کر

اسلام کی حالت میں فوت ہونے کی دعا کرنی چاہیے

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ(الأعراف:126)

اے ہمارے رب ! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اس حال میں فوت کر کہ فرماں بردار ہوں۔

أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (یوسف:101)

دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا یار و مددگار ہے، مجھے مسلم ہونے کی حالت میں فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے

اللہ سے اسلام کی حالت میں زندہ رہنے اور فوت ہونے کی دعا کرنی چاہیے

اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ

اے اللہ !ہمیں حالت اسلام میں موت عطا فرما حالت اسلام میں زندہ رکھ اور نیک لوگوں میں شامل فرما کہ ہم رسوا نہ ہوں اور نہ ہی کسی فتنے کا شکارہوں

[مسند احمد:14592]

Alhuda International 2020

کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھیں

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے ڈرو اور کسی نیکی
کو حقیر مت سمجھو اگرچہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی
پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی ٹپکانا ہی ہو

[مسند أحمد:20632]

اللہ سے ڈرتے ہوئے گناہ کو چھوڑیں

حرام کاموں کو اللہ کے ڈر سے چھوڑیں

اپنا محاسبہ کریں

اپنی خواہشات پر قابو رکھیں

اپنی نظروں کی حفاظت کریں

اپنی زبان کی حفاظت کریں

لباس کے معاملہ میں اللہ کا تقوی اختیار کریں

لوگوں سے بے نیاز اور مخفی رہیں

خادموں کے ساتھ نرم سلوک کریں

تقوی کے حصول کے لیے صلہ رحمی کریں

جانوروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں

اپنے شر سے لوگوں کو بچائیں

اپنے باطن کی حفاظت کریں

ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ جب آپ باطنی چیزوں کو اچھا کرلیں گے تو اللہ تعالیٰ ظاہری چیزوں کو اچھا کردے گا۔ [درر من اقوال السلف]

گھر والوں کو تقوی کی نصیحت کریں

"قُوا أَنۡفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيكُمۡ

تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اللہ کا تقوی اختیار کرنے کی نصیحت کرو اور انہیں ادب سکھاؤ۔

مجاہد کا قول

[صحیح البخاری، کتاب التفسیر]

آپ نے فرمایا: ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ کا تقوی اختیار کرو

[سنن ابی داؤد:2550]

لوگوں سے درگزر کریں

وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى

اور یہ (بات) کہ تم معاف کردو تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

(البقرۃ:237)

تقوی والوں سے دلی تعلق رکھیں

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ (الزخرف:67)

اس دن متقین کے علاوہ سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: مومن آدمی کے علاوہ کسی کی صحبت اختیار نہ کرو اور تمہارا کھانا سوائے متقی کے کوئی نہ کھائے۔

[سنن ابی داؤد:4832]

اگر کوئی تقویٰ کی نصیحت کرے تو اس کو قبول بھی کریں

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ بات یہ لگتی ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے: اتَّقِ اللّٰہَ، اللہ سے ڈر جا، اور وہ آگے سے جواب دے: عَلَیْکَ بِنَفْسِکَ تو اپنی فکر کر

[السلسلۃ الصحیحۃ 2598]

✓ کرنے کے کام

✓ کرنے کے کام میں سب سے زیادہ اپنی ہی زبان کے شر سے بچنے کی ضرورت ہے

✓ تقوی اور اسلام کے ساتھ زندگی بسر کرنی ہے، اسی پر خاتمہ کی دعا کرنی ہے

أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

تقوی دل کے حال کا نام ہے، اسلام ظاہر کرنے کا نام ہے

✓ یعنی اپنے ظاہر اور باطن کو خوبصورت بنانا ہے

✓ اللہ کی خاطر زندگی بسر کرنی ہے

✓ فرائض ادا کرنے ہیں